جناب ریحان اختر*

سیرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم
غیر مسلم مفکرین کی نظر میں

کون سا دین ومذہب ہے، اور کون سا فرقہ ہے، کون سی قوم وملت ہے، اور کون سا گروہ یا جماعت ہے، جس نے اپنے مصلح یا کسی رشی اور منی، کسی پیغمبرو نبی کی ایک ایک ادا، ایک ایک قول وعمل اور ہر طور وطریق کو محفوظ کیا ہے یہاں تک کہ یہود وعیسائی جو پوری دنیا پر اپنا کنٹرول کئے ہوئے ہیں اور تمام جدید ٹیکنیک پر ان کا مکمل کنٹرول ہے۔ لیکن کسی اور کی تو بہت دور موسیٰ وعیسیٰ علیہم الصلاۃ والسلام کی پاکیزہ زندگی اور سیرت وکردار کو محفوظ نہ کر سکے، نہ تو توریت کی صحیح تاریخ محفوظ اور نہ ہی انجیل کی اصلیت موجود ہے، چاہے وہ ہندو ہوں یا کہ جین ہو، بدھسٹ ہوں، کہ سکھ ہوں دنیا میں پائے جانے والے تمام مذاہب کے ماننے والے اپنی مذہبی رہنما کی صحیح حالات زندگی اور سیرت وکردار کو بتانے سے آج بھی قاصر ہیں۔ قوموں میں انقلاب آگیا اقبال مندی وفتح مندی ان کے قدم بوس ہوگئی۔ غلامی کے طوق سلاسل کو توڑ کر آزادی کے تخت پر جلوہ افروز ہوگئے ہیں۔ مگر جنھوں نے انقلاب برپا کیا تھا، جنھوں نے جابرانہ وظالمانہ نظام حکومت سے پنجہ آزمائی کی تھی ان محسنوں اور پیشواؤں کے کارناموں کو فراموش کر گئے۔

نوع انسانی کے پاس خالق کائنات کے عطیوں اور صنعتوں میں سب سے زیادہ حسین، سب سے زیادہ باوقار پرنور، سب سے طاقتور، سب سے پرفیض عطیہ ان پیغمبروں کی سیرت اور ان کے خصائل حمیدہ اور اصلاحی کارنامے ہیں۔ جن پیمبروں اور رسولوں کو اللہ رب العزت یکے بعد دیگرے مختلف ملکوں میں پیدا کرتا رہا ہے۔ انسانیت کی عزت وآبرو انہی کے سیرتوں سے قائم ودائم ہے۔ اگر انسانی تاریخ سے ان کو جدا کر دیا جائے تو دنیا کی تاریخ ہوا وہوس، خود غرضی، وخود طلبی، جنگ وجدال اور اوہام خرافات، جہالت وضلالت کی داستاں بن کر رہ جائے گی۔ ہدایت ورہنمائی جس سے انسانیت کے بھٹکتے ہوئے قافلے منزل مقصود کی راہ پائیں، اور تہذیب وتمدن کے ڈوبتے ہوئے سفینے کنارہ لگ جائیں۔ تو یہ خصوصیات وامتیازات صرف پیغمبروں ہی کی سیرت وکردار اور اخلاق وصفات حسنہ میں نظر آئیں گی۔

* ریسرچ اسکالر شعبۂ سنی دینیات علی گڑھ مسلم یونیورسٹی انڈیا

ان پیغمبروں میں سب سے زیادہ کامیابی وکامرانی جس کے حصہ میں آئی۔ وہ بلاشبہ محمد عربی صلی اللہ علیہ وسلم کی ذات گرامی ہے۔ گروہ انبیاء میں صرف آپ کی سیرت اور زندگی کے حالات محفوظ ہیں۔ آپ کی حیات طیبہ کا وہ کون سا رخ ہے جو اندھیروں کی لپیٹ میں ہو۔ کون سا وہ گوشہ ہے جسے ہم تاریکی سے تعبیر کریں، آپ کی زندگی کا وہ کون سا باب ہے جو اب تک بند ہو۔ بلکہ آپ کا ہر قول وعمل، ہر ارشاد وتلقین، کردار واخلاق کی ہر جھلک ،آپ کے خدوخال، گفتار وکردار ہر چیز آفتاب سے زیادہ روشن اور ماہتاب سے زیادہ منور نظر آئے گا۔ اور آپ کی سیرت دنیا کی رہنمائی اور دستگیری کے لئے ہر جگہ موجود ہے۔ سیرت محمدؐ انسانیت کا سب سے عظیم سرمایہ ہے، اس میں پیغمبروں کی سیرتوں کا عطر، آسمانی تعلیمات وہدایت کا جوہر اور اخلاقی وروحانی طاقت کا سب سے قیمتی خزانہ پوشیدہ ہے، آپ کی سیرت سے ناموافق ترین ماحول اور حالات میں بدی اور ظلم کا مقابلہ کرنے کا حوصلہ پیدا ہوتا ہے اور انسانیت کو اپنے وجود پر بجائے شرم وعار کے فخر وافتخار محسوس ہوتا ہے۔ اور اگر مذہبی تعصب اور قومی تکبر آڑے نہ آئے تو پوری کائنات انسانی بلاتفریق ومذہب وملت سیرت نبویؐ سے نئی زندگی نیا یقین، نئی روحانی لذت حوصلہ وہمت اور نجات کا راستہ حاصل کرسکتا ہے۔

آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی بعثت ساری دنیا کے لئے سرمایۂ سعادت ہے، کیوں کہ آپ کی بعثت کسی خاص ملک وقوم کے لئے نہیں ہوئی تھی بلکہ پوری عالم انسانیت کو فیض یاب کرنے کے لئے اللہ پاک نے آپ کو مبعوث فرمایا تھا۔ اللہ رب العزت کا اعلان‘‘

قل یایھاالناس انی رسول اللہ الیکم جمیعاًالذی لہ ملک السموات والارض

آپ کہہ دیجئے کہ میں تم سب کی طرف اس اللہ کا بھیجا ہوا ہوں۔ جس کی بادشاہی تمام زمینوں اور آسمانوں میں

ایک دوسری جگہ نبی کی بعثت کو انسانیت کے لئے باران رحمت قرار دیا ہے۔

وما ارسلنک الا رحمۃ للعالمین

آپ کو سارے عالم کے لئے باعث رحمت بنا کر بھیجا ہے۔

چنانچہ جتنا گہرا اثر آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی سیرت وکردار نے نوع انسانی کی تاریخ وتقدیر پر ڈالا، آج تک اس کا ایک حصہ بھی دوسرے پیشوان مذہب کے حصہ میں نہ آسکا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے چشمۂ فیض سے کوئی بھی قوم محروم نہیں رہی بلکہ تاقیامت کائنات انسانی آپ کے فیوض وبرکات سے فیض یاب ہوتی رہے گی۔ آپ کی سیرت وکردار انسانوں پر کتنا اثر کیا اس کے معترف صرف مسلمان ہی نہیں بلکہ غیر مسلم دانشوروں اور مفکروں نے برملا کیا ہے۔

ڈاکٹر جے، ڈبلو، ڈریپئر J.W.Draper لکھتے ہیں کہ

’’تمام انسانوں میں نسلِ انسانی پر سب سے زیادہ اثر محمد صلی اللہ علیہ وسلم نے ڈالا‘‘

نامور مورخ ایڈورڈ گبن آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے سلسلے میں لکھتا ہے

''ایک ناقابل فراموش انقلاب جس نے کرۂ ارض کی تمام قوموں پر ایک دائمی اثراندازی کہ وہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے سیرت وکردار ہیں۔

آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اخوت ومحبت اور مساوات ورواداری کہ ایسی مثال قائم کردی جس کی مثال مساوات قائم کرنے سے دنیا آج تک قاصر ہے۔آپؐ نے عربوں میں سے قبائلی ونسلی تعصب کا مقابلہ خالص عملی انداز میں کیا،اور مساوات ورواداری کی ایسی زندہ مثال قائم کردی کہ عدم مساوات کے جملہ احتمالات ختم ہوگئے۔اسلام میں حلقۂ بگوش ہونے والے ہر شخص کو آپ کے دور میں یکساں قانونی،شرعی اوراخلاقی حقوق حاصل ہوتے تھے۔خانۂ کعبہ سے لےکر مسجد نبوی تمام مسلم گھرانے اخوت ومحبت اور مساوات ورواداری کے شاہکار بنے ہوئے نظرآتے تھے، عربی وعجمی،ہندی وحبشی،شاہ وگدااورامیر وغریب،اورحاکم ومحکوم کے درمیان کوئی فرق امتیاز نہیں ہوتا تھا۔

خود دور نبوی صلی اللہ علیہ وسلم مختلف قبائلی ونسلی،اور ملکی شگفتہ پھولوں کا گلدستہ تھا،اس میں عداس نینوائی ،صہیب رومی، ذواکلاع حمیری،ابوسفیان اموی کرزفہری،بلال حبشی،ضماد ازدی،عدی طائی،ابوذر غفاری، سلمان فارسی،طفیل دوسی،ثمامہ نجدی،ابو عامر اشعری،پہلو بہ پہلو نظر آتے تھے،جب کہ ان میں کا ہر شخص اپنی اپنی قوم کا سردار اورنمائندہ ہوا کرتا تھا،جواپنی قوم وملک کی نمائندگی کرتا تھا،بقول ڈاکٹر رائیڈن،Dr. Moud Royden کے کہ پہلی حقیقی جمہوریت جس کا تصور ذہن انسانی میں پیدا ہوااس کا اعلان محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے مذہب نے دیا۔

ایک اور غیر مسلم مفکر آپ کی سیرت وکرداراورآپ کی ہمہ گیروعالمگیر شخصیت کا اعتراف کرتے ہوئے کہتا ہے کہ

''آپ ایک سہ گانہ مؤسس تھے۔آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک مذہب ایک تہذیب اورایک سلطنت کی بنیاد ڈالی(Boswrth Smith Book Mohammad and Mohammadanism)

پیغمبر اسلام صل اللہ علیہ وسلم کی سیرت تاریخی اعتبار سے اتنی جامع ومستند اور معتبر ہے کہ ساری دنیا اس کی معترف ہے،مسلم قوم اپنے دعوی میں حق بجانب بھی ہے۔ان کے دعوں کا کوئی حریف بھی ہے۔کیوں کہ سیرت نگاروں نے نبیؐ کے حالات زندگی اوراوصاف حسنہ کو اتنی وسعت سے تحریر کیا ہے کہ آپ کے عادات واطوار اور طرز زندگی کا ایک ایک گوشہ محفوظ ہے ۔ یہی وجہ ہے کہ انگریز مفکر جان ڈیونپورٹ John.Davenport اپنی کتاب Apology for Mohammad and the Quran کے افتاحیہ میں لکھتا ہے کہ

''اس میں کچھ شبہ نہیں کہ تمام مقننوں اورفاتحوں میں ایک بھی ایسا نہیں جس کے سوانح حیات محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی سوانح حیات سے زیادہ مکمل اورسچ ہو۔

آر،وی،سی باڈلے R.c.v.Bodlly لکھتا ہے کہ ہمارے پاس موسیٰؑ اور عیسیٰؑ کی زندگی کے بس ایک جزو

کے چند اجزا اہم جانتے ہیں۔ان کی زندگی کے ان تیس برسوں کے جنہوں نے آخری تین برسوں کے لئے ہموار کیا ہم کو کچھ علم نہیں ہے، یا گوتم بدھ کا کوئی معاصرانہ ریکارڈ نہیں، مگر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی سیرت انتہائی روشن ہے۔

لندن کی خاتون رائٹر کارین آرم اسٹرانگ نے مذہب پر ایک درجن سے زیادہ کتابیں لکھی ہیں ان کی ایک کتاب تین سو صفحہ کی سیرت رسولؐ پر ہے اس کتاب کا خاتمہ ان الفاظ پر ہوتا ہے۔

Muhammad: Founded a religion a Cultarul tradition That Was not based on the sword dispite the western myth-and whose name Islasm signifies peace and reconciliation .po266

(ترجمہ) محمد صلی اللہ علیہ وسلم ایک ایسے مذہب اور ایک ایسے کلچر کے بانی تھے جس کی بنیاد تلوار پر نہیں تھی، مغربی افسانہ کے باوجود اسلام کا نام امن اور صلح کا مفہوم رکھنے والا ہے۔

muhammad A westtern attempt to understanding : Islam : By Ms Karen Armstrong, published by victor Gollancz Ltd. London. 1992

آج بھی دنیا میں جو اخلاقی حقیقتیں زندہ ہیں۔انسانوں کے پاس بدی سے لڑنے نفس پر قابو پانے اور گناہ سے بچنے کی جو اندورنی طاقت، نیک و بد ظلم وعدل، اور حق و باطل میں امتیاز کرنے کا جو ملکہ اور انسانیت کی بے لوث خدمت کرنے کا جو سچا جذبہ پایا جاتا ہے، وہ انہی پیغمبروں کی قربانی وجدوجہد کا نتیجہ ہے، جنہوں نے ناموافق حالات میں خدا کے پیغام حق کو مختلف اقوام وملل میں پہنچایا، اور انسانیت اور انسانی تہذیب وتمدن کو ہمیشہ کی تباہی اور ہلاکت وبربادی سے بچایا، انسانیت کو نئی زندگی اور نئی جہت بخشی، اور حیوانیت ودرندگی پر انسانیت کی دوبارہ اقبال وفتح کے لئے ان کی تعلیمات سے بہتر ان کے سیرت وکردار سے صاف وشفاف اور ان کی نظیر سے شاندار کوئی مثال نہیں مل سکتی۔عصر حاضر میں جب کہ کائنات انسانی کو پھر ایک بار خونی وجنگی معرکہ درپیش ہے تو اس سے زیادہ کوئی مفید کام نہیں کی ان کی سیرت اور تعلیمات نبوی کو دوبارہ دنیا کے سامنے پیش کیا جائے، اور اس سے روشناس کرایا جائے۔ان تعلیمات پر خود عمل پیرا ہو جائے اور دوسروں کو عمل کی دعوت دی جائے۔صلی اللہ علیہ وسلم۔

خط وکتابت کرتے وقت اپنے خریداری نمبر کا حوالہ ضرور دیجئے